سوال

(205)مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، ایک بیٹی، اور تین بھتیجیاں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(1)......کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ بنام محمد صدیق فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیوی، ایک بیٹی، 2 بھتیجے اور 3 بھتیجیاں بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا۔

(2)......یوسف فوت ہوا جس کے بیٹے بھی ہیں اور بیٹیاں بھی بتائیں ہ بچیوں کا حق ولایت کس کو ہے اور وارث کون ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت میں سے اس کے کفن دفن کا خرچ کیا جائے، بعد میں اگر قرض ہے تو اسے ادا کیا جائے پھر اگر وصیت کی تھی تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کی جائے گی اس کے بعد باقی مال منقولہ خواہ غیر منقولہ کو ایک روپیہ قرار دے کر تقسیم اس طرح سے ہوگی۔

مرحوم محمد صدیق کل ملکیت 1 روپیہ

وارث : بیوی 2 آنے، بیٹی 8 آنے، بھتیجا 3 آنے، بھتیجا 3 آنے، بھتیجی محروم، بھتیجی محروم، بھتیجی محروم۔ بھتیجیوں کو حصہ نہیں ملے گا کیونکہ حدیث مبارکہ میں ہے :((الحقوا الفرائض بأہلها فما بقی فلأولی رجل ذکر)) صحیح بخاری کتاب الفرائض 'باب میراث ابن الابن اذا لم یکن ابن 'رقم الحدیث :٦٧٣٥- صحیح مسلم کتاب الفرائض 'باب الحقوا الفرائض باہلها 'رقم :٤١٤١.

اللہ تعالی کا فرمان ہے : فَإِن كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ

قولہ تعالی : وَإِن كَانَتْ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصْفُ

(2)......باقی یوسف کی ملکیت کے اور اس کی بیٹیوں کے وارث یوسف کے بیٹے ہیں یوسف کی بیٹیوں کے حق ولایت یوسف کے بیٹوں کو ہے کیونکہ یہی حق دار ہیں حق ولایت بھائیوں کو حاصل ہے کسی اور کو نہیں باقی ملکیت میں یوسف کی بیٹیاں بھی شامل (شریک، حصے دار) ہیں فوت ہونے والے محمد صدیق نے اپنے بھائی محمد یوسف کی جگہ بیچ ڈالی۔ حالانکہ اس جگہ کے حقدار کی اولاد تھی، لہذا سب سے پہلے محمد صدیق کی ملکیت میں سے اس جگہ کی قیمت محمد یوسف کی اولاد کو دی جائے گی۔ اس کو ادا کرنے کے بعد وارثوں میں تقسیم ہوگی۔

جدید اعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت100

بیوی 8/1/12.5

بیٹی 2/1/50

2 بھتیجے عصبہ 37.5 فی کس 18.75

3 بھتیجیاں محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 608

محدث فتویٰ